حارث نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: ابوالحسن ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1330

تاریخ اجراء: 10جمادی الاخریٰ1444ھ/03جنوری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حارث نام رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"حارث" کے معنی ہے کمانے والا، یہ نام صحابہ کرام وتابعین عظام کے ناموں میں سے ہے، نیز حدیث شریف میں حارث نام کو سب سے سچے ناموں میں شمار کیا گیا ہے۔ لہذا یہ نام رکھنا بالکل جائز ہے۔

حدیث پاک میں ہے: "عن ابی وهب الجشمی قال، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسموا بأسماء الانبیاء واحب الاسماء الی اللہ، عبداللہ عبدالرحمن، واصدقها حارث وهمام واقبحها حرب و مرة، رواه ابوداؤد" روایت ہے حضرت ابووہب جشمی سے فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نبیوں کے نام پر نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں اور بہت سچے نام حارث، ہمام ہیں اور بہت برے نام حرب اور مرہ ہیں۔ امام ابوداؤد نے اس کو روایت کیا۔ (مشکاۃ المصابیح، ج2، ص185، مطبوعہ: مکۃ المکرمہ)

اس حدیث پاک شرح کرتے ہوئے مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "حارث کے معنی ہیں کماؤ، حرث کہتے ہیں کمائی کو۔ ہمام کے معنی ہیں قصد وارادہ کرنے والا، ھم کہتے ہیں ارادہ کو۔ کوئی شخص کمائی یا ارادہ سے خالی نہیں ہوتا لہذا یہ نام بہت سچے ہیں نام مطابقِ کام کے ہیں۔" (مرآۃ المناجیح، ج6، ص324، مطبوعہ: مکتبۃ اسلامیہ)

تنبیہ: بہتر یہ ہے کہ اولا بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے۔ اور پھر پکارنے کے لیے مذکورہ بالا نام رکھ لیجیے۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولدله مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة“ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر ولاباحۃ، ج 6، ص 417، دارالفکر، بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ کا مطالعہ کیجئے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net